بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islamic Research Institute

FAISAL MASJID
P.O. BOX. 1035,
ISLAMABAD, PAKISTAN

CABLE : ISLAMSERCH
PHONE : 850751-5

Ref. No. ______________ Date: ١٦ مارچ ٨٦

مخدومی المحترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کل کی ڈاک سے ایک عریضہ ارسال کر چکا ہوں جس میں ایک مختصر سا سوال تھا۔

آج مولانا کے حج پر جانے کا واقعہ قلمبند کر رہا تھا تو حج سے متعلق مواد میں ایک روایت ایسی ملی جس میں آپ سے رجوع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ مولوی ضیاء الدین اصلاحی رفیق دارالمصنفین اور کئی دوسرے لوگوں نے بیان کیا کہ مولانا حج پر گئے تو مناسک حج ادا کرنے کے بعد مکہ سے لوٹ آئے مدینے نہیں گئے اور اب انہوں نے اس خیال کے تحت کیا کہ زیارت مدینہ مناسک حج میں شامل نہیں۔ بات اصولاً تو درست ہے لیکن روایۃً اسکی کیا حیثیت ہے۔ آپ حج پڑھنے گئے تھے تو مدینہ شریف لے گئے تھے یا نہیں۔

آپ کے رحمن آباد کے قیام کے زمانے کی ایک روایت میرے پاس یہ نوٹ ہے کہ مولانا حج کے لیے اس زمانے میں گئے جب مدرسے پر ان کا درس ابھی شروع نہیں ہوا تھا۔ اور مولانا کا درس مدرسے پر ١٩٢٥ تک جاری رہا۔ یہ آپ نے میرے اس سوال کے جواب میں بتایا تھا کہ حج کرنے کس زمانے میں گئے ہوں گے۔

اس میں ایک سوال خود درس کے بارے میں کچھ پیدا ہوتا ہے کہ درس کب شروع ہوا اور کب تک جاری رہا۔ مولانا کا انتقال ١٩٣٠ میں ہوا تو کیا درس کا سلسلہ وفات سے پہلے ١٩٢٥ء میں بند ہو گیا تھا۔

لگے ہاتھوں ایک سوال یہ بھی لکھتا چلوں کہ درس میں کل کتنی مرتبہ قرآن ختم ہوا۔ اور درس کے سلسلے میں دورہ اور مسیدہ کی روایت کا مطلب کیا ہے۔ والسلام شرف الدین اصلاحی

بخدمت گرامی جناب — مولانا امین احسن اصلاحی